السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے ایک عورت سے شادی کی اوراس شخص کے اس عورت سے کئی بچے ہوئے اس عرصے میں ایک شخص آیا جس کا مذکورہ شخص کی بیوی سے جھگڑا ہوااوراس نے اس کے خاوند کو بتایا کہ تیری یہ بیوی جو تیرے نکاح میں ہے اس نے تیری ماں کا دودھ پیا ہوا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ شخص سچائی میں مشہور ہے اورجواس نے دعوی کیا ہے اس کی وہ خوب خبر رکھنے والا ہے کہ اس بیوی نے اپنے خاوند کی ماں سے مدت رضاعت (دوسال) کے اندرپانچ رضعات دودھ پیا ہے تواس معاملے میں اس کے قول کی طرف رجوع کیا جائے گااورمذکورہ طریقے سے رضاعت ثابت نہیں تواس کے قول کی طرف رجوع کرنا واجب نہیں ہے اگرچہ اس نے خوددودھ پیتے ہوئے دیکھا ہو۔ (ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر575

محدث فتویٰ